اداریہ

پاک سعودیہ تعلقات میں دراڑیں ڈالنے کا ناپاک منصوبہ!

یوں تو پوری دنیا اس وقت منشیات اور دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے مال وزر کی ہوس نے منشیات کا دھندہ کرنے اور اقتدار کی ہوس نے دہشت گردی کا روپ دھار لیا ہے اور خاص کر مافیا والے اپنے مذموم عزائم کی تکمیل میں آئے دن نئی نئی ایجادات نکالتے ہیں اور اس قبیح دھندے کے ذریعے کروڑوں نہیں بلکہ اربوں روپیہ کماتے ہیں۔ لیکن اب اس دھندے نے اپنی ترجیحات تبدیل کرلی ہیں۔ اب مافیا کے ذریعے سیاسی سازشیں بین الاقوامی تعلقات میں بدگمانیاں اور شکوک وشبہات پیدا کرنے کا مذموم کاروبار بھی کیا جاتا ہے اور اب اس کا تازہ ترین شکار پاک سعودیہ تعلقات ہیں۔ خاص کر یہود وہنود "جنہیں پاک سعودیہ تعلقات پر گہری تشویش ہے" نے ایک خاص منصوبے کے تحت اپنے زرخرید ایجنٹوں کے ذریعے پاکستان سے منشیات سعودی عرب سپلائی کرنا شروع کی اور بدقسمتی سے کچھ پاکستانی وطن فروش ہی ان یہودیوں اور ہندوؤں کے آلہ کار بنے۔ چونکہ پاکستان کے سعودی عرب کے ساتھ قابل رشک تعلقات ہیں۔ بلکہ حرمین شریفین کی وجہ سے پاکستان اور سعودی عرب کی عوام کے درمیان ثقافتی تہذیبی اور روحانی رشتہ موجود ہے۔ ویسے بھی پاکستان نے ہر محاذ پر سعودی عرب کی بھرپور سیاسی اور اخلاقی حمایت کی ہے۔ اسی طرح سعودی عرب نے بھی ہمیشہ پاکستان کی غیر مشروط مدد کی۔ مسئلہ افغانستان ہو یا کشمیر سعودی عرب نے عالمی سطح پر پاکستانی

موقف کی بھی بھرپور حمایت کی اور سیاسی، اخلاقی اور مالی تعاون میں غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے۔ اسلام اور پاکستان کے دشمنوں کو یہ بات کیسے گوارا ہو سکتی ہے کہ ایسے تعلقات برقرار رہیں بلکہ اس میں روزافزوں اضافہ ہو۔ ایسی صورت حال میں پاکستان دشمن لابی نے ایسے خطرناک کھیل کا آغاز کیا اور اپنے زرخرید نام نہاد پاکستانیوں کے ذریعے سعودی عرب منشیات کی سپلائی کثرت سے شروع کی۔

کون نہیں جانتا کہ اس سے قبل بھی تو ہزاروں اور لاکھوں پاکستانی سعودی عرب کے لئے عازم سفر ہوتے رہے ہیں۔ جن میں اکثریت حج اور عمرہ کیلئے جاتی ہے۔ اور باقی حصول روزگار کیلئے! اور انہیں معلوم ہے کہ سعودی عرب میں منشیات کی سمگلنگ کی سزا موت ہے۔ کون بخوشی موت کو گلے لگاتا ہے۔ لیکن وطن دشمن عناصر نے پاک سعودیہ تعلقات کو خراب کرنے اور یہ تاثر دینے کیلئے کہ پاکستان سعودی عرب میں بھی منشیات سپلائی کر کے وہاں کی رعایا اور عوام کو اس کا عادی بنانا چاہتا ہے۔ لہذا ایک نہایت ہی منظم طریقے سے اس کا آغاز ہوا۔ اور چند دنوں میں بڑی مقدار میں ہیروئن سعودیہ پہنچائی گئی۔ اس کام کیلئے ایسے افراد کا انتخاب کیا جاتا جو یا تو ان پڑھ اور گنوار ہوں اور بے روزگاری سے تنگ آئے ہوں اور پیسے کے لالچ میں ان سے یہ کام کروالیا جاتا ہے۔ اب بھی ستر سے سو افراد تک پاکستانی سعودیہ کی جیلوں میں موت کی سزا کے منتظر ہیں۔

اس پورے دھندے میں صرف چند افراد ملوث نہیں بلکہ اس میں سرکاری اہل کار بھی یقینی طور پر حصہ دار ہیں کیونکہ ملک سے باہر جاتے ہوئے آج کل بڑی سختی سے چیکنگ ہوتی ہے۔ آخر یہ دھندہ کرنے والے اپنا سامان کہاں سے

کلیئر کرواتے ہیں۔ ظاہر ہے ملی بھگت سے وہ اپنا سامان جہاز تک لے جاتے ہیں۔ اس طرح جب یہ سامان سعودی کسٹمز والے چیک کرتے ہیں تو دھر لئے جاتے ہیں۔ جس سے پاکستان کے وقار کو سخت دھچکا لگا اور اس کی عزت خاک میں ملک گئی۔ دشمن اپنے مذموم مقصد میں کامیاب نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گذشتہ دنوں سعودی حکومت نے پاکستان سے سخت احتجاج کیا۔ بلکہ سعودی عرب کے فرمانروا خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز آل سعود نے براہ راست وزیراعظم پاکستان کو ایک مراسلہ ارسال کیا۔ جس میں ان افراد کی نشاندہی کے ساتھ اس مکروہ دھندے پر سخت احتجاج بھی کیا گیا۔ اگرچہ پاکستان حکومت نے اس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ لیکن مقام افسوس ہے کہ ابھی تک اس دھندے میں ملوث افراد کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں آئی۔ پاکستان کی عزت کا سودا کرنے والے ان نام نہاد لیڈروں کا فوراً محاسبہ کرنا چاہیئے۔ جن کی وجہ سے پاک سعودیہ تعلقات متاثر ہوئے ہیں اور اب کوئی بھی پاکستانی کسٹمز میں جامہ تلاشی کے بغیر نہیں چھوڑا جاتا۔ یقیناً ایسے وطن دشمن کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ بلکہ ہمارا موجوہ حکومت سے پرزور مطالبہ ہے کہ ان کے خلاف خصوصی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے اور سخت سے سخت سزا دی جائے۔

آہ مولانا محمد اسحاق چیمہ رحمتہ اللہ علیہ!

مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے سینئر نائب امیر اور پاکستان کے